UNIVERSITY OF SARGODHA
OFFICE OF THE REGISTRAR
(ACAD BRANCH)

NOTIFICATION

On the recommendations of Academic Council made in its 16th (1/2023) meeting held on 02.01.2023, the Syndicate in its 61st (1/2023) meeting held on 27.01.2023 has approved the scheme of studies / curriculum of BS Urdu (5th Semester Intake) for implementation w.e.f. Spring 2023 & onward **(Annex-'A')**.

27/02/23

(Asif Mehmood)
Deputy Registrar (Acad)
27/02/2023

No. SU/Acad/169

Dated: 27.02.2023

Distribution:

- Chairman, Department of Urdu Language & Literature
- Controller of Examinations

C.C:

- Director Academics
- Director, QEC
- Deputy Registrar (Affiliation)
- Deputy Registrar (Registration)
- Secretary to the Vice-Chancellor
- PA to Registrar
- Notification File

DEPARTMENT OF LANGUAGE & LITERATURE
Faculty of Arts and Humanities

1. BS Urdu (5th Semester in Take)

BS Urdu (5th Semester in Take)

Eligibility: At least 45% marks in ADP or equivalent qualification.
Duration: 02 Year Program (04 Semesters)
Degree Requirements: 66 Credit Hours

Semester-5

URDU-6301	Urdu Dastan and Drama	3(3-0)
URDU-6302	Classical Urdu Ghazal	3(3-0)
URDU-6303	History of Urdu Literature (I)	3(3-0)
URDU-6304	Literary Criticism (I)	3(3-0)
URDU-6305	Styles of Urdu Prose	3(3-0)
URDU-6306	Urdu Grammar (Optional)	3(3-0)
URDU-6307	World Literature (Optional)	3(3-0)
URDU-6308	Translation: Art & Tradition (Optional)	3(3-0)

Students have to choose one course out of URDU-6306, URDU-6307 and World Literature and URDU-6308.

18

Semester-6

URDU-6311	Urdu Novel	3(3-0)
URDU-6312	Classical Urdu Poem	3(3-0)
URDU-6313	History of Urdu Literature (II)	3(3-0)
URDU-6314	Literary Criticism (II)	3(3-0)
URDU-6315	Urdu Linguistics	3(3-0)
URDU-6316	Post -Colonial Study of Urdu Literature (Optional)	3(3-0)
URDU-6317	Impact of 20th Century knowledge on Urdu Literature (Optional)	3(3-0)

Students have to choose one course out of URDU-6316 and URDU-6317.

18

Semester-7

URDU-6318	Urdu Short Story	3(3-0)
URDU-6319	Modern Urdu Ghazal	3(3-0)
URDU-6320	History of Urdu Literature (III)	3(3-0)
URDU-6321	Communication Skills	3(3-0)
URDU-6322	Urdu Journalism, Magazines and Periodicals	3(3-0)
URDU-6323	Principles of Research & Editing (Optional)	3(3-0)

URDU-6324	Lexicon & Urdu Lexicography (Optional)	3(3-0)
URDU-6325	The Feminist Study of Urdu Literature (Optional)	3(3-0)

Students have to choose one course out of URDU-6323, URDU-6324 and URDU-6325.

Semester-8

URDU-6326	Iqbal Studies (Urdu)	3(3-0)
URDU-6327	Non Fictional Prose	3(3-0)
URDU-6328	Modern Urdu Poem	3(3-0)
URDU-6329	Applied Criticism (III)	3(3-0)
URDU-6330	Creative Prose and Applied Journalism	3(3-0)
URDU-6331	Thesis / Project (Optional)	3(3-0)
URDU-6332	Literary Socialism (Optional)	3(3-0)

Students have to choose one course out of URDU-6331 and URDU-6332.

BS Urdu (5th Semester in Take)

URDU-6301 | **Urdu Dastan and Drama** | **3(3-0)**

افسانوی نثر کے ارتقا میں داستان اور ڈرامے کا ایک اہم کردار ہے۔افسانوی نثر کی جدید اقسام کی تفہیم و تعبیر کے لیے ضروری ہے کہ ان کے تاریخی پس منظر، زمانی ارتقا اور کلاسیکی منظر نامے سے کماحقہ آگاہی حاصل کی جائے۔اس کورس کی مدد سے طلبہ وطالبات میں ڈرامے اور داستان کے فن کی تفہیم پیدا کرنے کے ساتھ انھیں اردو داستان اور ڈرامے کے اہم رجحانات اور نمائندہ لکھنے والوں سے متعارف کروایا جائے گا۔ علاوہ ازیں ان کے اندر ڈراموں کی جانچ پرکھ اور داستانوں کے تجزیاتی مطالعات کرنے کی صلاحیت پیدا کی جائے گی۔ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے مذکورہ اصناف کی مبادیات اور فنی معیارات کی تشریح کی جائے گی۔بعد ازاں داستان اور ڈرامے کے منتخب کردہ متون کی مدد سے طلبہ وطالبات کو ان اصناف کے فنی معیارات وامتیازات پہچاننے اور ان کا تجزیہ کرنے کی عملی مشقیں کروائی جائیں گی۔

Contents

مندرجات

1۔ داستان کی مبادیات

2۔ اردو داستان کی روایت: اجمالی جائزہ

باغ و بہار: میر امن

کہانی رانی کیتکی: انشا اللہ خان انشا

داستان امیر حمزہ: غالب لکھنوی

چہار گلشن: محمد حیدر علی خان

3۔ ڈرامہ: فنی مبادیات اور مختصر روایت

رستم و سہراب: آغا حشر

انار کلی: امتیاز علی تاج

تعلیم بالغاں: خواجہ معین الدین

قرۃ العین، محبت: اشفاق احمد

Recommended Texts

مصادر

1۔ گیان چند جین، ڈاکٹر (1996)، اردو کی نثری داستانیں، کراچی: انجمن ترقی اردو

2۔ اسلم قریشی، ڈاکٹر (1987)، ڈرامے کا تاریخی اور تنقیدی پس منظر، لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ سہیل بخاری، ڈاکٹر (1987.)، اردو داستان، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

2۔ اے بی اشرف، ڈاکٹر (2011)، مسائل ادب: تنقید و تجزیہ، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

3۔ فرمان فتح پوری (2016)، اردو نثر کا فنی ارتقا، لاہور: الوقار پبلی کیشنز

Chairman
Department of Urdu
[illegible]
University of Sargodha

URDU-6302 **Classical Urdu Ghazal** **3(3-0)**

کلاسیکی غزل کی مبادیات، موضوعات اور فنی خصائص کا مطالعہ کیا جائے گا۔ غزل کے اظہاری قرینوں اور موضوعاتی تنوعات کو سماجی، سیاسی معاشی اور تہذیبی تناظر میں واضح کیا جائے گا۔ کلاسیکی غزل کی روایت کو پندرہویں صدی، سولہویں اور سترہویں صدی کی دکنی غزل، اٹھارویں اور انیسویں صدی کی دلی اور لکھنوی غزل کے رجحانات، امکانات اور تجربات کو زیر بحث لایا جائے گا۔ کلاسیکی غزل کے خصوصی مطالعے میں ولی دکنی، میر درد، میر تقی میر، غلام ہمدانی مصحفی، حیدر علی آتش، مرزا غالب، مومن خاں مومن، اور داغ دہلوی کی فکری و فنی انفرادیت کو سامنے لایا جائے گا۔ کلاسیکی اور جدید غزل کے امتیازات نمایاں کیے جائیں گے۔ اس طرح طلبہ کلاسیکی غزل کی بہتر تفہیم اور تجزیے کے قابل ہو سکیں گے۔

Contents

مندرجات

1۔ کلاسیکی غزل: فکریات، فنی خصائص

2۔ کلاسیکی غزل کی اور روایت

دکنی دور

اٹھارہویں صدی

لکھنوی دور

کلاسیکی غزل کا آخری دور

3۔ نمائندہ کلاسیکی غزل گو شعرا کا خصوصی مطالعہ

ولی دکنی

خواجہ میر درد

میر تقی میر

خواجہ حیدر علی آتش

غلام ہمدانی مصحفی

مرزا اسد اللہ خاں غالب

مومن، داغ

Recommended Texts

مصادر

1۔ محمد خاں اشرف، ڈاکٹر(1965)، ولی تحقیقی و تنقیدی مطالعہ، لاہور: مکتبہ میری لائبریری

2۔ تقی عابدی، ڈاکٹر،(2002)، انشاء اللہ خاں انشا، حیات، شاعری اور کارنامے، لاہور: القمر انٹر پرائزز

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ عبادت بریلوی، ڈاکٹر،(2010) ، غزل اور مطالعہ غزل، کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان

2۔ یوسف حسین خاں، ڈاکٹر،(2011)، اردو غزل، لاہور: القمر انٹر پرائزز

3۔ وزیر آغا، ڈاکٹر،(1998)، اردو شاعری کا مزاج، لاہور: مکتبہ عالیہ

Chairman
Department of Urdu
& Oriental Languages
University of Sargodha

URDU-6303 History of Urdu Literature-I 3(3-0)

"تاریخ ادب اردو" ایک کثیر جہتی کورس ہے۔ اس کے ذریعے طلبہ و طالبات اردو زبان کی ابتدائی روایت سے واقفیت حاصل کریں گے۔ بہمنی، گجراتی اور بیجاپور کے ادب کی شعری روایت میں غزل اور مثنوی کے آغاز کا جائزہ لینے کے ساتھ اردو نثر کے آغاز میں صوفیہ کے کردار کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ نیز اٹھارویں صدی میں ہندوستان میں سیاسی، سماجی اور ادبی صورتِ حال واضح کی جائے گی، جس سے طالب علم اس صدی کے ادب کو صحیح سیاق و سباق میں دیکھنے کے قابل ہو سکیں گے۔ ایہام گوئی اور اصلاحِ زبان کے زیرِ اثر پروان چڑھنے والے ادب کا جائزہ لیا جائے گا اور میر و سودا کے عہد کے شعری رجحانات پر گفتگو کی جائے گی۔ طالب علم اردو زبان کی ابتدائی روایت سے واقفیت حاصل کریں گے۔ ہندوستان میں مختلف ادوارِ حکومت کی سیاسی، سماجی اور ادبی صورتِ حال کی وضاحت سے طلبہ ارتقائی سفر سے آشنا ہو سکیں گے۔

Contents مندرجات

1۔ اردو زبان و ادب کی ابتدائی روایت
2۔ بہمنی و گجراتی ادب کی روایت
3۔ گولکنڈہ اور بیجاپور کی شعری روایت (مثنوی، غزل)
4۔ بیجاپور کی شعری روایت
5۔ اردو نثر کے فروغ میں صوفیا کا حصہ
6۔ ولی اور ہم عصر شعری رویہ
7۔ اٹھارویں صدی کے شمالی ہند کا سماجی، تہذیبی اور ادبی مطالعہ
8۔ ایہام گوئی کی تحریک
9۔ ایہام گوئی کا ردِ عمل
10۔ اصلاحِ زبان کے زاویے
11۔ میر و سودا کا دور، شعری رجحانات

Recommended Texts

مصادر

1۔ محمد حسن، ڈاکٹر، (1988)، دہلی میں اردو شاعری کا سیاسی و تہذیبی پس منظر، دہلی: ادارہ تصنیف
2۔ محی الدین قادری زور، ڈاکٹر، (1958)، دکنی ادب، دہلی: بک امپوریم اردو بازار

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ حسن اختر، ملک، (1986)، اردو شاعری میں ایہام گوئی کی تحریک، لاہور: یونی ورسل بکس
2۔ نور الحسن ہاشمی، (2010)، دلی کا دبستان شاعری، کراچی: انجمن ترقی اردو
3۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر، (2008)، تاریخ ادب اردو، (جلد اول دوم)، لاہور: مجلس ترقی ادب
4۔ تبسم کاشمیری، ڈاکٹر، (2016)، اردو ادب کی تاریخ، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

Chairman
Urdu
guages
Sargodha

URDU-6304 **Literary Criticism-I** **3(3+0)**

ادبی تفہیم و تجزیہ کے لیے تنقید کی اہمیت اساسی ہے۔ یہ کورس بی ایس کے طلبہ و طالبات کو تنقید کے بنیادی اصول، مختلف دبستان اور ان کے پس منظری علوم و دبستانوں کے طریقہ ہائے کار سے روشناس کرائے گا۔ اس کورس میں طالب علموں کو، تنقید اور تخلیق کے درمیان بنیادی تعلق سمجھایا جائے گا اور تنقید کے جمالیاتی، عمرانی اور نفسیاتی دبستانوں کے ساتھ ساتھ دیگر طریق ہائے تنقید سے آگاہی دی جائے گی۔ علاوہ ازیں مغرب کے معروف ناقدین یعنی ارسطو، لان جائنس، آرنلڈ، ایلیٹ، سوسیئر اور نارتھ روپ فرائی کے بنیادی تصورات اور ان کی مختلف تحریروں کی روشنی میں تنقید کے نظریات، اصول اور روایت کو پڑھایا جائے گا۔ اس کورس کی تدریس کا بنیادی مقصد تنقید کے بنیادی اصول اور طریقہ کار کے ادراک کے ساتھ ساتھ آنے والے سمسٹر میں عملی تنقید کے لیے طلبہ و طالبات کو تیار کرنا مقصود ہے۔

Contents — مندرجات

1۔ مبادیات تنقید

2۔ تنقید اور تخلیق کا ربط باہم

3۔ تنقیدی نظریے (دبستان)

تنقید کا جمالیاتی نظریہ

تنقید کا عمرانی نظریہ

تنقید کا نفسیاتی نظریہ

3۔ مغربی تنقید کی روایت کا مختصر خاکہ

ارسطو کی بوطیقا کا مطالعہ

لان جائنس تصور علویت

میتھیو آرنلڈ۔ تصور ادب

شاعری کا سماجی منصب

ٹی ایس ایلیٹ۔ روایت انفرادی صلاحیت۔ شاعری کا مطالعہ

سوسیئر۔ ساختیات کا لسانی ماڈل

نارتھ روپ فرائی۔ ہیئت اور ابہام

Recommended Texts

مصادر

1۔ سلیم اختر، ڈاکٹر، (2012)، تنقیدی دبستان، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

2۔ احتشام حسین، (1968)، تنقیدی نظریات، لکھنؤ: ادارہ فروغ اردو

Suggested Readings — مجوزہ کتب

1۔ سید عبداللہ، ڈاکٹر، (2002)، اشارات تنقید، لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی

2۔ سجاد باقر رضوی، ڈاکٹر، (2008)، مغرب کے تنقیدی اصول، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

3۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر (2016)، ارسطو سے ایلیٹ تک، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن

Chairman ... godha

URDU-6305 **Styles of Urdu Prose** **3(3-0)**

زیر نظر کورس میں اردو نثر کے اسلوب پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔اسلوب کی تعریفات، مبادیات، حدود و قیود، ضرورت و اہمیت اور نثر پاروں میں اس کے کردار سے آگاہ کیا جائے گا۔اسلوب کے تشکیلی عناصر، اسلوب اور لسانیات کے باہمی رشتے اور اسلوب اور اسلوبیات میں مماثلات اور امتیازات سے روشناس کرایا جائے گی۔اردو نثر کے تمام اسالیب سے واقفیت دینے کے لیے انیسویں صدی سے اکیسویں صدی تک کے معروف انشاپردازوں کی اہم نثری تخلیقات کو پیشِ نظر رکھا جائے گا اور اس سلسلے میں مرزا اسداللہ خاں غالب کے خطوط، سرسید کے مقالات، محمد حسین آزاد کی نیرنگ خیال، ابوالکلام آزاد کی غبارِ خاطر، مضامین پطرس، فرحت اللہ بیگ کا دلی کا ایک یادگار مشاعرہ، مشتاق احمد یوسفی کی آبِ گم، مختار مسعود کی سفر نصیب اور وجاہت مسعود کی محاصرے کا روزنامچہ کا مطالعہ کیا جائے گا اور یوں طلبہ و طالبات نثر کے کلاسیکی دور سے عہدِ حاضر تک تمام اہم اسالیب سے مطلع ہو جائیں گے۔

Contents مندرجات

1 اسلوب کیا ہے؟

1۔ اسلوب کیا ہے، تعریف اور اہمیت

2۔ اسلوب کے تشکیلی عناصر

3۔ اسلوب اور لسانیات کے باہمی رشتے

4۔ اسلوب اور اسلوبیات (مماثلات و امتیازات)

5۔ خصوصی مطالعہ

خطوطِ غالب از مرزا غالب

مقالاتِ سرسید از سرسید احمد خاں

نیرنگِ خیال از محمد حسین آزاد

غبارِ خاطر از ابوالکلام آزاد

مضامینِ پطرس از پطرس بخاری

دلی کا ایک یادگار مشاعرہ از فرحت اللہ بیگ

آبِ گم از مشتاق احمد یوسفی

سفر نصیب از مختار مسعود

محاصرے کا روزنامچہ از وجاہت مسعود

Recommended Texts مصادر

1۔ وقار عظیم، سید،(1998)، اردو ڈراما تنقیدی اور تجزیاتی مطالعہ، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

2۔ اسلم قریشی، ڈاکٹر،(2000)، برصغیر کا ڈراما، لاہور: مقبول اکیڈمی

Suggested Readings مجوزہ کتب

1۔ اسلم قریشی، ڈاکٹر (1971)، ڈرامے کا تاریخی اور تنقیدی پس منظر، لاہور: مجلس ترقی ادب

2۔ ڈاکٹر (2003)، فن ڈراما نگاری اور ارتقا، کراچی: مکتبہ انتظامیہ پریس عبدالسلام

3۔ سلیم ملک، ڈاکٹر (2003)، امتیاز علی تاج: شخصیت اور فن، لاہور: اردو اکیڈمی پاکستان

URDU-6306 Urdu Grammar (Optional) 3(3-0)

زبان کے سائنسی مطالعہ اور اس کے تجزیاتی اور اصولی مباحث کو سمجھنے کے لیے قواعد کی ضرورت اور اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اردو ہمارے روز مرہ کی زبان ہے، تاہم اس کے قواعد و ضوابط کو سمجھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ زبان و ادب کا طالب علم اس وقت تک اچھا تخلیق کار، نقاد، محقق، حتیٰ کہ ایک اچھا قاری بھی نہیں بن سکتا، جب تک وہ زبان کے قواعد سے کماحقہ آگاہ نہ ہو، چنانچہ بی ایس اردو کے لیے اردو قواعد کے پرچے کا مقصد طلبہ و طالبات کو قواعد اردو اور اردو رسم الخط کے بنیادی ضوابط سے روشناس کرانا ہے۔ علم ہجا، حروف تہجی، اعراب، تلفظ اور املا کے مسائل پر بات کی جائے گی۔ کلمہ کی ساخت، مفرد، ترکیبی اور امتزاجی کلمات کے علاوہ اسم، فعل، ضمیر، صفت، تمیز اور جملہ کی بلحاظ ساخت، نوعیت اور امالہ جیسی اقسام پر بحث کی جائے گی۔

Contents

مندرجات

1- تلفظ
علم ہجا اور حروف تہجی
اعراب اور تلفظ
املا کے مسائل

2- کلمہ کی ساخت
ساخت۔ مفرد کلمات
ترکیبی کلمات
امتزاجی کلمات

3- کلمہ کی اقسام
اسم، فعل، ضمیر، صفت، تمیز حرف

4- مرکبات
ناقص: اضافی، توصیفی، عطفی
تام: جملہ اور اس کے بنیادی مباحث

5- جملہ کی اقسام
بلحاظ ساخت: سادہ جملہ، مرکب جملہ
بلحاظ نوعیت: اسمیہ، فعلیہ
فعل، فاعل: مفعول اور فعل و مبتدا کی مطابقت
امالہ: مفرد و مرکب الفاظ میں

Recommended Texts

مصادر

1- خلیل بیگ (1983)، مرزا، ڈاکٹر، زبان اسلوب اور اسلوبیات، علی گڑھ: ادارہ زبان و اسلوب
2- فتح محمد ملک (2008)، اردو زبان اور رسم الخط، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1- گوپی چند نارنگ، ڈاکٹر (2006)، اردو زبان اور لسانیات، رام پور: رضا لائبریری
2- محمد حمید عباسی(1959)، اردو رسم الخط اور اس کی اہمیت، لکھنؤ: ایشیاٹک لٹریری سوسائٹی
3- معین الدین (1988)، اردو زبان کی تدریس، دہلی: ترقی اردو بیورو
4- عبدالحق، ڈاکٹر (1990)، اردو قواعد، کراچی: انجمن ترقی اردو

Urdu
...guages
...ity of Sargodha

URDU-6307 **World Literature (Optional)** 3(3-0)

ادب انسانی جذبات کی ترجمانی اور جمالیاتی احساس کے حوالے سے مشترکہ اقدار کا حامل ہوتا ہے۔ ادبیاتِ عالم انسانی نفسیات، مشاہدات اور تجربات کے حوالے سے عالمگیر صفات کا حامل ہوتا ہے۔ اسی فکری تناظر کے تحت اس کورس کو ڈیزائن کیا گیا ہے۔ چونکہ اردو ادب بھی عالمی ادبیات میں اپنا الگ مقام رکھنے کے ساتھ ساتھ جمالیاتی اکائی کا ایک حصہ ہے، اسی لیے طالب علموں کو عالمی ادب کی کلاسیک سے روشناس کروایا جا رہا ہے۔ اس کورس میں مغربی اور لاطینی امریکہ کے ان نامور ادیبوں کو شامل کیا گیا ہے، جنھوں نے اردو ادب پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنا اثر چھوڑا ہے۔ اس کورس میں قدیم ادبی شہ پاروں سے لے کر جدید تر فن پارے شامل کیے گئے ہیں، یوں اردو ادب کا طالب علم ان ادبی اقدار اور تخلیقی محرکات سے آگاہ ہوگا، جو عالمی کلاسیک کی تشکیل میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

Contents

مندرجات

1۔ شعری ادب

ہومر، جہاں گرد کی واپسی، ترجمہ: محمد سلیم الرحمن

کالی داس، شکنتلا، ترجمہ: اختر حسین رائے پوری

رومی، مثنوی مولوی معنوی، ترجمہ: قاضی سجاد حسین

شیکسپیئر، ہیملٹ، ترجمہ: فراق گورکھپوری

پابلو نیرودا، کپتان کی نظمیں، ترجمہ: خالد سعید

2۔ نثری ادب

موپساں، محبت کا ایک دور، ترجمہ: لیاقت رضا جعفری

کامیو، اجنبی، ترجمہ: بلقیس ناز

ویکوم محمد بشیر، منتخب کہانیاں، ترجمہ: اجمل کمال

گیبریل گارشیا مارکیز، تنہائی کے سو سال، ترجمہ: ڈاکٹر نعیم کلاسرا

میلان کنڈیرا، پہچان، ترجمہ: محمد عمر میمن

Recommended Texts

مصادر

1۔ حامد بیگ، مرزا، ڈاکٹر (1988)، مغرب کے نثری تراجم، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

2۔ حسن عسکری (2004)، مجموعہ حسن عسکری، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ صباحت مشتاق، ڈاکٹر (2018)، عالمی ادب کے تراجم، اسلام آباد: پورب اکادمی

2۔ صفدر رشید، ڈاکٹر (2018)، فن ترجمہ کاری، اسلام آباد: پورب اکادمی

3۔ محمد سلیم الرحمن (2010)، مشاہیر ادب: یونانی، لاہور: قوسین

4۔ نثار قریشی، ڈاکٹر (1986)، ترجمہ: فن اور روایت، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

URDU-6308 Translation: Art and Tradition (Optional) 3(3-0)

ترجمہ، محض ایک مضمون کا نام نہیں، بلکہ قوموں اور زبانوں کی تاریخ کا مطالعہ بھی ہے۔ تاریخ کا مطالعہ شخصیات کا مطالعہ نہیں ہوتا، بلکہ یہ واقعات، عہد اور اصناف کے مطالعے پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایسے میں یقیناً شخصیات کا ذکر بھی آتا ہے، جن کی وجہ سے اصنافِ ادب کی بنیادیں رکھی گئیں اور انھیں ارتقائی مراحل طے کرنے کا موقع ملا۔ یوں عہد بہ عہد اصناف کا مطالعہ، زبان کے عہد بہ عہد مطالعے سے عبارت ہوتا ہے اور زبان کا سارا سفر ان اصناف کے ذریعے سے ظاہر ہو رہا ہوتا ہے۔ اس تناظر میں ترجمہ کاری کی اہمیت بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ آج اقوامِ عالم سے ہمارا باقاعدہ تعلق اور رابطہ بے حد ضروری ہے اور ان روابط کے استحکام کے لیے دیگر اقوام کے مزاج، علمی فتوحات، رہن سہن، کلچر اور مذہبی اندازِ فکر سے آشنا ہونا بے حد لازمی امر ہے۔ ایسے میں ترجمہ کاری ایک ایسا عمل ہے، جس کے ذریعے سے ہم درج بالا کو رو مطلوبہ مقاصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

Contents

مندرجات

1۔ ترجمہ نگاری کا فن اور اس کے بنیادی مباحث
2۔ ترجمہ نگاری میں لفظ، خیال اور کلچر کا پرتو
3۔ ترجمہ میں معنی کا اخراج
4۔ اردو میں ترجمہ نگاری کی روایت
5۔ فارسی سے اردو میں ترجمہ
6۔ عربی سے اردو میں ترجمہ
7۔ انگریزی سے اردو میں ترجمہ
8۔ دیگر زبانوں سے اردو میں ترجمہ
9۔ ترجمہ کی مشقیں

Recommended Texts

مصادر

1۔ اعجاز راہی، ڈاکٹر، (2002)، اردو زبان میں ترجمے کے مسائل (روداد سیمینار)، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان
2۔ مرزا حامد بیگ، ڈاکٹر (1995)، ترجمے کا فن، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ رشید امجد، ڈاکٹر (1997)، پاکستانی افسانہ، اسلام آباد: حرمین
2۔ مرزا حامد بیگ، ڈاکٹر، (1998)، مغرب کے نثری تراجم، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان
3۔ نثار احمد قریشی، ڈاکٹر (1985)، ترجمہ، روایت اور فن، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

Chairman
Department of Urdu
& Oriental Languages
University of Sargodha

URDU-6311 | Urdu Novel | 3(3-0)

اردو ناول افسانوی ادب میں بہت نمایاں صنف ہے۔ اس کورس کا مقصد بی ایس کے طلبہ و طالبات اردو ناول کے پس منظر، پیش منظر، روایت اور اہم ناولوں کے تجزیاتی مطالعہ سے روشناس کروانا ہے۔ اردو کے نمائندہ ترین ناولوں کی تدریس سے جہاں طالب علموں پر اردو ناول کے مختلف فکری و فنی دروازے کھلیں گے وہیں وہ اردو ناول کے معیارات، موضوعات اور تکنیک سے بھی روشناس ہوں گے۔ اس کورس کی تدریس سے طالب علموں کو ناولوں کے متن کی قرات کا بھی موقع ملے گا۔ علاوہ ازیں اردو ناول کی روایت جستہ جستہ طالب علموں تک ناولوں کی مدد سے پہنچائی جائے گی۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اردو کے اولین ناول نگار ڈپٹی نذیر احمد، عبدالحلیم شرر، مرزا ہادی رسوا، عبداللہ حسین، مستنصر حسین تارڑ، قرۃ العین حیدر، شوکت صدیقی کے ناولوں کا مطالعہ و تجزیہ کیا جائے گا۔

Contents

مندرجات

1۔ ناول کی مبادیات
2۔ اردو ناول کی روایت کا اجمالی جائزہ
3۔ فسانۂ مبتلا۔ تہذیبی و لسانی تناظر
4۔ فردوسِ بریں۔ تاریخی تناظر
5۔ امراؤ جان ادا۔ نفسیاتی و کرداری تناظر
6۔ اداس نسلیں۔ استعماریت، تقسیم ہند، ہجرت اور فسادات کے تناظر میں
7۔ بہاؤ۔ بشریات اور تہذیبی ارتقا کے ت
8۔ آخرِ شب کے ہم سفر۔ سیاسی اور انقلابی تحریکوں کے تناظر میں
9۔ جانگلوس جلد دوم۔ ہم عصر تاریخ کے تناظر میں
10۔ صفر سے ایک تک۔ جدید ناول کے تناظر میں

Recommended Texts

مصادر

1۔ ممتاز احمد خان، ڈاکٹر، (2008)، آزادی کے بعد اردو ناول، کراچی: انجمن ترقی اردو
2۔ ممتاز احمد خان، ڈاکٹر (1993)، اردو ناول کے بدلتے تناظر، کراچی: ویلکم

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ اسلوب احمد انصاری (2003)، اردو کے پندرہ ناول، علی گڑھ: یونیورسل بک ہاؤس
2۔ سید عامر سہیل، ڈاکٹر (2005)، قرۃ العین حیدر۔ ایک مطالعہ، ملتان: ملتان آرٹس فورم
3۔ عظیم الشان صدیقی (2009)، اردو ناول آغاز و ارتقا، دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس
4۔ فاروق عثمان، ڈاکٹر (2002)، اردو ناول میں مسلم ثقافت، ملتان: بیکن بکس

URDU-6312 Classical Urdu Poem 3(3-0)

کلاسیکی نظم کی ہیت، ساخت اور موضوع کا مطالعہ کیا جائے گا۔ نظم کے اظہاری قرینوں اور موضوعاتی تنوعات کو سماجی، سیاسی معاشی اور تہذیبی تناظر میں واضح کیا جائے گا۔ اس کورس کا مقصد طلبہ و طالبات کو اردو نظم کی عہد بہ عہد ان کی صورتِ حال سے روشناس کرانا ہے۔ اردو مثنوی کی روایت میں سحر البیان اور گلزار نسیم کے انفرادیت اجاگر کی جائے گی۔ سودا اور ذوق کی قصیدہ گوئی کی نادرہ کاری اور لفظیاتی شکوہ کو نمایاں کیا جائے گا۔ میر انیس اور مرزا دبیر کی مرثیہ نگاری کا تقابلی مطالعہ، ان کی انفرادی شان کی نقدو کشائی کرے گا۔ محمد رفیع سودا کے شہر آشوب سے اٹھارویں صدی ہندوستان کی مظہریاتی تعبیر ہو گی۔ نظیر اکبر آبادی کی نظم گوئی میں انسان دوستی اور عوامی آہنگ و لہجے کا مطالعہ کیا جائے گا۔ اس طرح طلبہ کلاسیکی اردو نظم کی عہد بہ عہد روایت اور موضوعاتی اور تکنیکی تنوعات کی تفہیم اور تعبیر کے قابل ہو سکیں گے۔

Contents

مندرجات

1۔ مثنوی:

روایت اور فکری مطالعہ

سحر البیان، گلزار نسیم

2۔ قصیدہ:

روایت اور فکری مطالعہ

سودا، ذوق

3۔ مرثیہ:

روایت اور فکری مطالعہ

میر انیس، مرزا دبیر

4۔ شہر آشوب:

روایت اور فکری مطالعہ

مرزا محمد رفیع سودا

5۔ اردو نظم:

روایت اور فکری مطالعہ

نظیر اکبر آبادی

Recommended Texts

مصادر

1۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، (2005)، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ملتان: بیکن بکس

2۔ سید عبداللہ، ڈاکٹر، (1978)، سخن ورنئے اور پرانے، لاہور: مکتبہ الاجریدی

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ ابو محمد سحر، (2010)، اردو میں قصیدہ نگاری، بھوپال: مکتبہ ادب

2۔ چاند، شیخ (1936)، سودا، دہلی: انجمن ترقی اردو

3۔ تنویر احمد علوی، (1963)، ذوق: سوانح و انتقاد، لاہور: مجلس ترقی ادب

URDU-6313 History of Urdu Literature-II 3(3-0)

اس کورس میں طلبہ وطالبات کو انیسویں صدی کے اردو ادب کی تاریخ کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا، جس میں مذکورہ صدی کے اردو ادب کا سیاسی و تہذیبی پس منظر واضح کیا جائے گا۔ اس صدی کے ادبی دبستان خصوصاً لکھنوی دبستان کے شعرا، جن میں مصحفی، انشا، آتش، ناسخ، جرات اور رنگین وغیرہ کے بارے میں پڑھایا جائے گا۔ نظیر اکبر آبادی کی نظم کے ذریعے ان کی عوامی شاعری کا مطالعہ کیا جائے گا۔ اردو نثر کے لیے فورٹ ولیم کالج کی خدمات کا جائزہ لیا جائے گا۔ غالب اور مومن کا تنقیدی مطالعہ اور سرسید تحریک کی ادبی خدمات کو پرکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ علاوہ ازیں انجمن پنجاب کے موضوعاتی مشاعرے وغیرہ زیرِ بحث آئیں گے۔ اس کے علاوہ انیسویں صدی کی نثری اصناف، یعنی سفر نامہ، انشائیہ اور ناول پر بحث ہو گی۔

Contents مندرجات

1۔ انیسویں صدی کے اردو ادب کا سیاسی و تہذیبی پس منظر

2۔ لکھنوی دبستان کے ادبی و لسانی زاویے

مصحفی، انشا، آتش، ناسخ، جرات و رنگین

3۔ نظیر اکبر آبادی کی نظم نگاری

4۔ فورٹ ولیم کالج کا ادب

5۔ غالب و مومن کا دور

7۔ سرسید تحریک کی ادبی خدمات

8۔ انجمن پنجاب کے موضوعاتی مشاعرے

9۔ انیسویں صدی کی نثری اصناف

سفر نامہ، انشائیہ، ناول

Recommended Texts مصادر

1۔ گیان چند جین، ڈاکٹر، (1987)، اردو مثنوی شمالی ہند میں، نئی دہلی: انجمن ترقی اردو ہند

2۔ نور الحسن ہاشمی، ڈاکٹر، (1990)، دہلی کا دبستان شاعری، کراچی: انجمن ترقی اردو

Suggested Readings مجوزہ کتب

1۔ ابو اللیث صدیقی، ڈاکٹر (1980)، لکھنو کا دبستان شاعری، کراچی: انجمن ترقی اردو

2۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر (2012)، تاریخ ادب اردو (جلد سوم و چہارم)، لاہور: مجلس ترقی ادب

3۔ تبسم کاشمیری، ڈاکٹر (2008)، اردو ادب کی تاریخ، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

4۔ انور سدید، ڈاکٹر (2007)، اردو ادب کی تحریکیں، کراچی: انجمن ترقی اردو

URDU-6314 **Literary Criticism-II** 3(3-0)

اردو تنقید کی روایت کا رجحانات اور تناظرات کی روشنی میں احاطہ کیا جائے گا۔ مشاعروں میں ہونے والی تاثراتی تنقید کے بعد اردو تذکروں نے تنقید کی ذمہ داری سنبھال لی۔ پھر محمد حسین آزاد نے آبِ حیات کے ذریعے تذکروں کو تنقید سے ملانے کی کوشش کی۔ مولانا حالی اردو کے پہلے باقاعدہ نقاد کہلا سکتے ہیں، جنھوں نے اردو میں تنقید کی بنیاد رکھ دی۔ اس کورس میں اردو شاعری پر تنقید اور تجاویز پر مشتمل الطاف حسین حالی کے مقدمہ شعر و شاعری کے ذریعے اردو تنقید کی ابتدائی کوششوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ علاوہ ازیں احتشام حسین کی ترقی پسند تنقید کی منہاج کا جائزہ لیا جائے گا۔ محمد حسن عسکری کے تنقیدی تصورات اور وزیر آغا کے جدید تصورات، وارث علوی کی انتقالی افسانوی تنقید، اور گوپی چند نارنگ کی جدید تھیوریوں کی تفہیم کا مطالعہ پیشِ نظر ہوگا۔ اسلوبیات، ساختیات اور پس ساختیات کی تعبیر و تفہیم کو ممکن بنایا جائے گا۔

Contents

مندرجات

1 اردو تنقید: نظری مباحث

2 اردو تنقید کی روایت

3 مولانا الطاف حسین حالی: اردو شاعری کا تجزیہ

4 احتشام حسین: ترقی پسند تنقید

5 محمد حسن عسکری: فن برائے فن

6 تصورِ روایت

7 وزیر آغا: امتزاجی تنقید

8 شاعری کی تنقید

9 وارث علوی: افسانوی تنقید

10 محمد علی صدیقی: جدید تنقیدی تناظرات

11 گوپی چند نارنگ: ساختیاتی تنقید

12 جدید تنقیدی مباحث: اسلوبیات

13 ساختیات، پس ساختیات

Recommended Texts

مصادر

1۔ الطاف حسین حالی (2016)، مقدمہ شعر و شاعری، سرگودھا یونیورسٹی: شعبہ اردو

2۔ عبادت بریلوی (1980)، اردو تنقید کا ارتقا، کراچی: انجمن ترقی اردو

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ احتشام حسین (2009)، تنقیدی نظریات، لکھنؤ: اتر پردیش اردو اکادمی

2۔ کلیم الدین احمد (1997)، اردو تنقید پر ایک نظر، لکھنؤ: ادارہ فروغ اردو

3۔ محمد حسن عسکری، (1998)، مجموعہ محسن عسکری، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

Chairman ... of Urdu ... Languages ... Sargodha

URDU-6315 Urdu Linguistics 3(3-0)

اس کورس کی مدد سے اردو میں لسانیات کی بنیادی معلومات کا اعادہ کیا جائے گا۔ طالب علم زبان کو بطور علم کے سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے۔ زبان اور بولی کے درمیان فرق سے تاریخی لسانیات کی بنیادی بحث سمجھنا ممکن ہو سکے گا۔ لسانیات کی اہم شاخوں، مثلاً تاریخی یا تقابلی لسانیات، توضیحی لسانیات، سماجی لسانیات پر توجہ دی جائے گی، علاوہ ازیں صرف و نحو، صوتیات و فونیمیات اور اسلوبیات و لغتیات کا جائزہ لیا جائے گا۔ علم لسان کے تجزیے کے ساتھ ساتھ جدید لسانیاتی علوم پر بھی بحث کی جائے گی۔ اس سلسلے میں زبانوں کے مختلف خاندانوں کے تعارف کی مدد سے ہند آریائی زبانوں، مثلاً سنسکرت، پراکرت، اپ بھرنش اور اردو زبان کے لسانی سفر کا مطالعہ کیا جائے گا تاکہ طلبہ و طالبات اردو زبان کے آغاز و ارتقا کا لسانی جائزہ لینے کے قابل ہو سکیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ زبان کا فنی اور سائنسی سطح پر مطالعہ کرانے کی مشق بھی کروائی جائے گی۔ اردو زبان کے تاریخی تناظرات بھی واضح کیے جائیں گے۔

Contents

مندرجات

1۔ زبان کیا ہے

2۔ بولی اور زبان میں فرق

3۔ لسانیات کیا ہے

4۔ لسانیات کی شاخیں

5۔ علم لسان کی تاریخ

6۔ جدید لسانیات کا آغاز

7۔ زبانوں کے خاندان: تعارفی مطالعہ

8۔ ہند آریائی خاندان کی زبانوں کا تاریخ وار تسلسل

9۔ سنسکرت، پراکرت، اردو

10۔ اردو زبان کے آغاز کے نظریات

11۔ اردو زبان کے مختلف نام

12۔ اردو لغت نویسی کی روایت

Recommended Texts

مصادر

1۔ خلیل صدیقی (2001)، زبان کیا ہے، ملتان: بیکن بکس

2۔ اقتدار حسین، ڈاکٹر، (1990)، اردو لسانیات کے بنیادی اصول، دہلی: ایجوکیشنل بک ہاؤس

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ گیان چند جین، ڈاکٹر (2000)، عام لسانیات، دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

2۔ ڈیوڈ کرسٹل، (2000) لسانیات کیا ہے، دہلی: ترقی اردو بیورو

3۔ مرزا خلیل احمد بیگ، ڈاکٹر (2010)، اردو زبان کی تاریخ، دہلی: ایجوکیشنل بک ہاؤس

URDU-6316 Post -Colonial Study of Urdu Literature (Optional) 3(3-0)

اس کورس کا مقصد نوآبادیات کے مفہوم اور اس کے اردو ادب پر اثرات سے طلبہ وطالبات کو روشناس کرانا ہے۔ برصغیر قریب دو سو برس تک برطانیہ کی نوآبادی رہا ہے۔ اس دوران سماج اور علوم کی تشکیلِ نو ہوئی۔ استعماریت نے سماج کو مختلف طبقات اور شناختوں میں تقسیم کیا۔ اس نئی تشکیل نے زبانوں کے مزاج اور ادبی اسالیب ورجحانات پر گہرا اثر ڈالا۔ اردو میں استعماریت کے نتیجے میں نئی ادبی اصناف جیسے ناول، افسانہ، نظم، سوانح اور مضامین کا آغاز ہوا۔ اس کورس کی مدد سے طالب علم استعماریت کی مختلف صورتوں اور حکمتِ عملیوں سے واقف ہو سکیں گے۔ ادب اور سماج کے تبدیل ہوتے کردار کی تفہیم کے قابل ہو سکیں گے۔ وہ یہ دیکھنے کے قابل ہو جائیں گے کہ نوآبادیاتی دور نے اردو ادب کی تشکیل پر کس نوعیت کے اثرات مرتب کیے۔ ادب کی تشکیل میں تاریخی قوتوں کے کردار کو سمجھنا بھی ممکن ہو سکے گا۔ مزید برآں نوآبادیات سے آزادی کے بعد اردو ادیبوں نے اس کی بنائی ذہنی اور ادبی تشکیلات سے نکلنے کی جو کوششیں کیں، ان کا جائزہ بھی اس کورس کا حصہ ہوگا۔

Contents

مندرجات

1. مابعد نوآبادیات: تعارف
2. ہندوستان پر نوآبادیاتی اثرات: سیاسی، سماجی، علمی
3. اردو زبان وادب پر نوآبادیات کے اثرات کا عمومی جائزہ
4. اردو شاعری پر نوآبادیاتی اثرات: انجمن پنجاب کا کردار
5. اردو ناول پر نوآبادیاتی اثرات، فسانہ آزاد
6. نوآبادیات اور اردو کی غیر افسانوی نثر
7. مابعد نوآبادیاتی نظم، اکبر الہ آبادی
8. مابعد نوآدیاتی افسانہ، حسن منظر
9. مابعد نوآدیاتی تنقید، شمس الرحمن فاروقی

Recommended Texts

مصادر

1. باری علیگ (2012)، کمپنی کی حکومت، لاہور: کتاب محل
2. محمد نعیم (2011) ، اردو ناول اور استعماریت، لاہور: کتاب محل

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1. ناصر عباس نیر (2013)، مابعد نوآبادیات: مغرب اور اردو کے تناظر میں، کراچی: آکسفورڈ یونیورسٹی پریس
2. حسن منظر (2007)، خاک کا رتبہ، کراچی: شہرزاد
3. شمس الرحمن فاروقی (2003)، تعبیر کی شرح، کراچی: اکادمی بازیافت

URDU-6317 Impact of 20th Century Kowledge on Urdu Literature (Optional) 3(3-0)

بیسویں صدی میں ایک نیا فکری نظام اور نیا ثقافتی ماحول ایشیا میں ظہور پذیر ہوا۔ انگریزی استبداد اور نو آبادیاتی نظام تشکیل پایا۔ ایسے میں زبان پر بھی اس کے واضح اثرات مرتب ہو رہے تھے اور اس کے ساتھ اس زبان کا ادب بھی ان ساری تبدیلیوں سے متاثر ہو رہا تھا۔ نثر کے ساتھ ساتھ شاعری میں بھی نئے اسالیب اور نئی ہیئتوں کے تجربات ہونے لگے۔ جدید ادب کا تعلق دراصل اسی بیسویں صدی عیسوی کے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، مذہبی، ثقافتی اور سائنسی ماحول سے عبارت ہے۔ علی گڑھ کی تحریک، نظیر اکبر آبادی کے افکار، مزاحمت کی صورت حال، رومانوی تحریک، ترقی پسند تحریک، حلقہ ارباب ذوق کی تحریک، اسلامی ادب کی تحریک، تقسیم ہندوستان، پاکستان کی تشکیل، ہجرت و فسادات کے موضوعات اور جدید ادب کے مباحث، وجودی بحثوں نے نئے افکار اور نئے لسانی ڈھانچے مرتب کرنے کی سعی کی۔ اس عہد کے شعرا اور ادبا کا مطالعہ اصل میں بیسویں صدی عیسوی کے بدلتے ہوئے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، مذہبی اور ثقافتی حالات و واقعات کا مطالعہ ہے اور اس مطالعے سے نئی نسل کو ان چونکا دینے والے جدید رویوں سے آگاہ کرنا ہے، جو یکایک ظہور پذیر ہوئے اور پھر پورے معاشرتی ماحول کو متاثر کرتے چلے گئے۔ اس کورس کے مطالعے سے طلبہ اپنے عہد اور اس کو متشکل کرنے والے تناظرات کو بہتر طور پر سمجھنے اور ادبی تخلیقات کو عصری سیاق میں تجزیہ کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔

Contents مندرجات

1۔ سماجی علوم، تعریف اور حدود

2۔ ادب اور سماجی علوم کا رشتہ

3۔ اردو ادب پر سماجی علوم کے اثرات اجمالی مطالعہ

جدیدیت اور وجودیت کے اردو فکشن پر اثرات

انور سجاد (افسانے)

انیس ناگی (ناول)

نفسیات اور تاریخ کے اردو شاعری پر اثرات

مولانا ظفر علی خاں، اختر الایمان، جیلانی کامران، فہمیدہ ریاض

معاشیات اور لسانیات کے اردو تنقید پر اثرات

ڈاکٹر ممتاز حسین (مارکسی جمالیات)

خلیل بیگ (اردو کی لسانی تشکیل)

Recommended Texts مصادر

1۔ شمیم حنفی، ڈاکٹر (2000ء)، تاریخ، تہذیب اور تخلیقی تجربہ، لاہور: سنگ میل

2۔ شیما مجید (2010)، ادب فلسفہ اور وجودیت، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

Suggested Readings مجوزہ کتب

1۔ افتخار قاضی (1998)، وجودیت، لاہور: فکشن ہاؤس

2۔ شاہین مفتی (2001)، جدید اردو نظم میں وجودیت، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

3۔ قاضی جاوید، ڈاکٹر (2005)، وجودیت، لاہور: فکشن ہاؤس

URDU-6318 | Urdu Short Story | 3(3-0)

اردو فکشن میں سب سے مقبول صنف افسانہ ہے۔ اس کورس کا مقصد طلبہ وطالبات میں افسانے کی تفہیم پیدا کرنا، انھیں اردو افسانے کے اہم رجحانات اور بہترین افسانہ نگاروں سے متعارف کروانا اور ان کے اندر افسانے کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے فکشن کی مبادیات کی تشریح کی جائے گی۔ بعد ازاں مختلف افسانوں متون کی مدد سے طلبہ وطالبات کو افسانے کے موضوع اور فنی امتیازات پہچاننے اور ان کا تجزیہ کرنے کی عملی مشقیں کروائی جائیں گی۔ مرکوز قرات(Close Reading) اور تشکیلی(Constructionist) طریقہ کار کی مدد سے یہ مقاصد حاصل کیے جائیں گے۔ اس کورس میں رومانی، ترقی پسندانہ، حقیقت پسندانہ، نفسیاتی، علامتی و تجریدی، نسائی اور جدید افسانے کی ذیل میں سجاد حیدر یلدرم، حجاب امتیاز علی، پریم چند، احمد ندیم قاسمی، سعادت حسن منٹو، راجندر سنگھ بیدی، غلام عباس، انتظار حسین، انور سجاد، بانو قدسیہ، خالدہ حسین، رشید امجد، نیر مسعود اور اسد محمد خاں کے افسانوں کا تجزیاتی مطالعہ کیا جائے گا۔

Contents

مندرجات

1۔ افسانے کی مبادیات
2۔ اردو افسانے کی روایت اجمالی جائزہ
3۔ رومانوی افسانہ: سجاد حیدر یلدرم، حجاب امتیاز علی
4۔ ترقی پسند افسانہ: پریم چند، احمد ندیم قاسمی
5۔ حقیقت پسند افسانہ: سعادت حسن منٹو
6۔ نفسیاتی افسانہ: راجندر سنگھ بیدی، غلام عباس
7۔ علامتی و تجریدی افسانہ: انتظار حسین، انور سجاد
8۔ نسائی افسانہ: بانو قدسیہ، خالدہ حسین
9۔ جدید افسانہ: رشید امجد، نیر مسعود، اسد محمد خان

Recommended Texts

مصادر

1۔ انوار احمد، ڈاکٹر،(2010) اردو افسانہ: ایک صدی کا قصہ، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان
2۔ قاضی عابد، ڈاکٹر،(2016)اردو افسانہ اور اساطیر، لاہور: مجلس ترقی ادب

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ گوپی چند نارنگ، ڈاکٹر (2004)اردو افسانہ: روایت اور مسائل، لاہور: سنگ میل پبلیکیشنز
2۔ شہزاد منظر،(2007)، پاکستان میں اردو افسانے کے پچاس سال، کراچی: شہزاد پبلشر

URDU-6319 **Modern Urdu Ghazal** **3(3-0)**

الطاف حسین حالی کے "مقدمہ شعر و شاعری" نے غزل اور نظم گوئی کے نئے راہنما اصول مقرر کیے، جن سے بیسویں صدی عیسوی کے ادب کا فکری و فنی کا منظر نامہ ترتیب پاتا ہے۔ جدید ادب اور جدید غزل کا تعلق دراصل اسی بیسویں صدی عیسوی کے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، مذہبی، ثقافتی اور سائنسی ماحول سے عبارت ہے۔ جدید غزل کے تحت جن شعرا کو اس بدلتے عہد کی ترجمانی اور نمائندگی کا شرف حاصل ہے، ان میں یاس یگانہ چنگیزی، فراق گورکھپوری، ناصر کاظمی، فیض احمد فیض، منیر نیازی، شکیب جلالی، جون ایلیا، ظفر اقبال، خورشید رضوی وغیرہ کے نام اور خدمات اہم ہیں۔ اس عہد کے غزل گو شعرا کا مطالعہ اصل میں بیسویں صدی عیسوی کے بدلتے ہوئے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، مذہبی اور ثقافتی حالات و واقعات کا مطالعہ ہے۔ جدید اردو غزل کے اس کورس کا بنیادی مقصد دراصل طالب علموں کو اس نئے طرزِ احساس اور تخلیقی حسیت کو روشناس کروانا ہے جو طرزِ احساس بیسویں صدی کے تخلیقی تجربے کا ناگزیر حصہ بنا۔

Contents

مندرجات

1۔ جدید اردو غزل۔ فکریات اور تشکیلی عناصر،
2 زبان اور اسلوب
3 جدید اردو غزل کی روایت (رجحانات اور اسالیب کے تناظر میں)
4 جدید اردو غزل کے نمائندہ شعرا کا خصوصی مطالعہ

یاس یگانہ چنگیزی

فراق گورکھپوری

ناصر کاظمی

شکیب جلالی

جون ایلیا

احمد فراز

ظفر اقبال

Recommended Texts

مصادر

1۔ ارشد محمود ناشاد، (2008ء)، اردو غزل کا تکنیکی، ہیئتی اور عروضی سفر، لاہور: مجلس ترقی ادب
2۔ بشیر بدر، ڈاکٹر (2012)، آزادی کے بعد غزل کا تنقیدی مطالعہ، دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ بدر منیر الدین، ڈاکٹر (1988)، بیسویں صدی کا شعری ادب، لاہور: پولیمر پبلی کیشنز
2۔ محمد رؤف (2015)، اردو غزل ما بعد نوآبادیاتی مطالعہ، فیصل آباد: روبی پریس
3۔ حسن رضوی (1996)، دو تیرا شاعر، دو تیرا ناصر، لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز

University of Sargodha

URDU-6326 **History of Urdu Literature-III** 3(3-0)

اس کورس میں بیسویں صدی میں شروع ہونے والی اہم ادبی تحریکوں کے آغاز اور اس کی ادبی اہمیت کو واضح کیا جائے گا۔ رومانوی، ترقی پسند تحریک اور حلقہ ارباب ذوق کے تحت اردو زبان وادب کے ارتقائی مراحل کو واضح کیا جائے گا۔ تقسیم ہند، ہجرت اور فسادات نے اردو افسانہ، بالخصوص فکشن کو جس طرح موضوعاتی سطح پر متاثر کیا اس پر تفصیلی تدریس کو ممکن بنایا جائے گا۔ اس کورس کی مدد سے اردو کے معاصر منظر نامے سے طالب علم روشناس ہوگا۔ مزید یہ کہ اہم ادبی رجحانات جدیدیت، علامت نگاری اور لسانی تشکیلات کی تدریس ہوگی۔ اس تنقیدی پس منظر میں شعر وادب اور افسانوی و غیر افسانوی نثر کو پیش نظر رکھا جائے گا۔ تاریخ کے اس کورس سے طلبہ بیسویں صدی کے تنقیدی رجحانات اور تخلیقی فن پاروں سے روشناس ہو جائیں گے۔

Contents

مندرجات

1۔ بیسویں صدی کی ادبی، سیاسی اور تہذیبی صورتحال
2۔ رومانوی تحریک
3۔ ترقی پسند تحریک
4۔ حلقہ ارباب ذوق
5۔ پاکستانی ادب کی تحریک
6۔ تقسیم ہند، ہجرت اور فسادات کا ادب
7۔ جدیدیت، علامت نگاری اور لسانی تشکیلات
8۔ مزاحمتی ادب کی تحریک
9۔ معاصر اردو شاعری
10۔ معاصر اردو نثر
11۔ معاصر غیر افسانوی نثر

Recommended Texts

مصادر

1۔ انور سدید، (2003)، اردو ادب کی مختصر تاریخ، لاہور: مغربی اردو اکیڈمی
2۔ تبسم کاشمیری، (2002)، اردو ادب کی تاریخ، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر (2012)، تاریخ ادب اردو (چہارم)، لاہور: مجلس ترقی ادب
2۔ خواجہ زکریا، ڈاکٹر (2016) مختصر تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان وہند، لاہور: پنجاب یونیورسٹی
3۔ انور سدید، ڈاکٹر (2008)، اردو ادب کی تحریکیں، کراچی: انجمن ترقی اردو

Chairman
Department of Urdu
... Languages
University of Sargodha

URDU-6321 **Communication Skills** 3(3-0)

اس کورس میں طلبہ و طالبات کو ابلاغ اور اس کے لوازم کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا اور ابلاغی مہارتوں کی اہمیت کا احساس دلاتے ہوئے اس کی مختلف قسموں پر عبور حاصل کرنے کے شخصی و گروہی، لسانی و غیر لسانی مہارتیں سکھائی جائیں گی۔ گفتگو، سیمینار، لیکچر، مباحثہ، مذاکرے، اسٹڈی سرکل اور اسی طرح فون، ای میل انٹرنیٹ، تحریری، تصویری ذرائع کے استعمال سے ابلاغ کے مختلف و متنوع طریقِ کار سے روشناس کرایا جائے گا۔ تدریسی عمل کے ساتھ ساتھ عملی مشقوں کے ذریعے بھی طلبہ و طالبات کی ابلاغی مہارتوں میں بہتری لانے کی کوشش کی جائے گی۔ اس سلسلے میں مقررین سے ملاقات کا اہتمام کیا جائے گا؛ سیمینار، کانفرنسوں اور مذاکروں میں شمولیت کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں کاروباری مہارتوں کو بھی پیشِ نظر رکھا جائے گا، مثلاً کاروباری خط کتابت، رپورٹ نویسی، فروخت کاری کی لسانی مہارت، انٹرویو دینے اور لینے کی مشق بھی کرائی جائے گی۔

Contents

مندرجات

1۔ ابلاغ اور اس کے لوازم

2۔ فعال ابلاغ کی خصوصیات اور امکانات

3۔ ابلاغی مہارت: تعارف اور اہمیت

۔ ابلاغی مہارتوں کی قسمیں:

1۔ شخصی ابلاغ: لسانی: تقریری: گفتگو، سیمینار، لیکچر، پیش کش، لسانی تحریری: شخصی کوائف نامہ، فارم، رپورٹ، یادداشت، نوٹ، غیر لسانی: اشارے، تاثرات

2۔ گروہی ابلاغ: مباحثہ، مذاکرہ، سٹڈی سرکل، مذاکرات، مصالحت کاری، سہل کاری،

3۔ ٹیکنالوجی اور ابلاغی مہارتیں: فون: شخصی اور رسمی استعمال، ای میل: شخصی اور رسمی ای میل، سماجی رابطہ کاری: نیٹ ورک میں شامل ہونا، شخصی معلومات کا اندراج، پیغام لگانا، تصویر اور ویڈیو لگانا، تبصرہ کرنا، مواد نقل کرنا

4۔ کاروباری ابلاغی مہارتیں: کاروباری خط، کاروباری رپورٹ، نمائندہ فروخت کاری کی لسانی مہارتیں

Recommended Texts

مصادر

1۔ وزیر آغا، ڈاکٹر (1970)، تخلیقی عمل، سرگودھا: مکتبہ اردو زبان، ریلوے روڈ

2۔ طارق سعید (1998)، اسلوب اور اسلوبیات، لاہور: المطبعۃ العربیہ

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ محمد حسن عسکری (1989)، تخلیقی عمل اور اسلوب، کراچی: نفیس اکیڈمی، اردو بازار

2۔ سید وقار عظیم (1997)، فن افسانہ نگاری، علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاوس

3۔ محمد شاہد حسین، ڈاکٹر (1994)، ڈرامہ اور روایت، نئی دہلی: حسین پبلی کیشنز

URDU-6322 **Urdu Journalism, Magazines and Periodicals** 3(3-0)

طلبہ کو صحافت بارے بنیادی معلومات دی جائیں گی، صحافت کے آغاز و ارتقا اور انیسویں و بیسویں صدی میں اردو صحافت کی روایت کے جائزہ لیتے ہوئے طلبہ میں صحافت کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے گا۔ طلبہ کو منتخب اخبارات و رسائل کے مطالعہ سے ادبی صحافت کے انداز سے متعارف کرایا جائے گا۔ صحافت کی مختلف جہتوں (خبر نگاری، اداریہ نویسی، فیچر و کالم نگاری، اشتہار سازی) کے فنی بارے آگاہی کے علاوہ مشق کرائی جائے گی تاکہ وہ عملی زندگی میں صحافت کے شعبہ سے وابستہ ہو کر کام کر سکیں۔ اس حوالے سے انھیں اودھ پنچ، الہلال، ہمدرد، زمیندار، انقلاب، نوائے وقت، امروز اور جنگ جیسے اردو کے معروف اخبارات کے متعارف کرایا جائے گا۔ دوسری جانب تہذیب الاخلاق، مخزن، نگار، ادب لطیف، اردو، نقوش، سویرا، صحیفہ، فنون اور اوراق جیسے اردو کے ادبی رسائل و جرائد سے بھی روشناس کرایا جائے گا۔ یوں طلبہ و طالبات انیسویں صدی سے موجودہ عہد تک کے اخبارات و رسائل کی علمی و ادبی خدمات اور اسی طرح اردو زبان کے بدلتے ہوئے اسلوب کو جان سکیں گے۔

Contents

مندرجات

1۔ صحافت کا آغاز و ارتقا

انیسویں صدی میں اردو صحافت

بیسویں صدی میں اردو صحافت

2۔ ابلاغیات

خبر سازی، اداریہ نویسی، فیچر نگاری، کالم نگاری، اشتہار سازی

3۔ اردو کے اخبارات

اودھ پنچ

الہلال، ہمدرد، زمیندار، انقلاب

نوائے وقت، امروز، جنگ

4۔ اردو کے ادبی رسائل و جرائد

تہذیب الاخلاق

مخزن، نگار، اردو

ادب لطیف، نقوش، سویرا

صحیفہ، فنون، اوراق

Recommended Texts

مصادر

1۔ عبدالسلام خورشید، ڈاکٹر، صحافت پاک و ہند میں، لاہور: مکتبہ کارواں کچہری روڈ

2۔ عبدالسلام خورشید، ڈاکٹر، فن صحافت، لاہور: مکتبہ کارواں کچہری روڈ

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ مسکین علی حجازی، ڈاکٹر (۲۰۰۷)، اداریہ نویسی، سنگ میل پبلی کیشنز

2۔ مہدی حسن (۱۹۹۰)، جدید ابلاغ عامہ، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

URDU-6323 **Principles of Research & Editing (Optional)** 2(02+0)

طلبہ وطالبات کی تعلیمی زندگی میں یہ اولین مرحلہ ہوتا ہے، جب وہ تحقیقی طریق کار سے روشناس ہوتے ہیں، چنانچہ اس کورس میں تحقیق وتدوین کی مبادیات اور اصولوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ تحقیق کے مراحل: موضوع کا انتخاب، مفروضہ، خاکہ، بنیادی وثانوی ماخذ کی جمع آوری، مطالعہ، نوٹ لینا، تسوید، مقالے کا اسلوب اور ہیت کا مطالعہ کیا جائے گا۔ بنیادی ماخذات: ذاتی کاغذات، دستاویزات، انٹرویو، خودنوشت، مکاتیب، روزنامچے وغیرہ کی تفصیل زیر بحث آئے گی۔ حوالہ جات، حواشی اور کتابیات کا عالمی سطح پر رائج طریقوں کی مدد سے اردو میں رائج اصولوں سے تقابل سامنے آئے گا۔ تدوین کے مدارج، یعنی بنیادی نسخے کا تعین، قرات متن، تصحیح متن، قیاسی تصحیح، تنقید متن، حواشی وتعلیقات کا مطالعہ کیا جائے گا۔ گویا اس کورس کا مقصد طلبہ وطالبات کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ تحقیقی مقالے کے عنوان سے اس کی تکمیل تک کے تمام مراحل سے آگاہ ہو جائیں اور عملی طور پر ان تمام مراحل سے گزرنے کے قابل ہو سکیں۔

Contents

مندرجات

1۔ اصول تحقیق

مفہوم، مقاصد، اقسام، حدود، تحقیق اور اس کی اہمیت، تحقیق وتنقید کا تعلق

2۔ تحقیق کے مدارج

انتخاب موضوع، مفروضہ، خاکہ، مواد کی فراہمی، بنیادی اور ثانوی ماخذ، مطالعہ، نوٹ،

مواد کی پرکھ، تسوید، اسلوب، کتابت، پروف خوانی، مقالے کی ہیت

3۔ ماخذات

بنیادی اور ثانوی ماخذ، تفصیل ماخذات

(ذاتی کاغذات، دستاویزات، انٹرویو، تصانیف، خودنوشت سوانح عمریاں، روزنامچے، تقریریں، مکاتیب، اخبارات ورسائل، انٹرنیٹ)

4۔ اصول تدوین:

مفہوم، مقاصد، حدود، اہمیت، اقسام تدوین اور تحقیق کا تعلق

5۔ تدوین کے مدارج:

متن، تصحیح متن، تحقیق وتنقید متن، قیاسی تصحیح، بنیادی نسخے کا تعین، مخطوطہ شناسی، منشائے مصنف کا تعین، حواشی وتعلیقات، ترقیمہ۔ تخریج

Recommended Texts

مصادر

1۔ نذیر احمد، پروفیسر (2000)، تصحیح وتحقیق متن، کراچی: ادارہ یادگار غالب

2۔ تنویر احمد علوی، ڈاکٹر (2002)، اصول تحقیق وترتیب متن، لاہور: سنگت پبلشرز

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ خلیق انجم، ڈاکٹر. (2004)، متنی تنقید، لاہور: سنگت پبلشرز

2۔ سلطانہ بخش، ڈاکٹر۔ (2012)، اردو میں اصول تحقیق، لاہور: اردو اکیڈمی

3۔ ماہر رضا بیدار، (1982)، تدوین متن کے مسائل، پٹنہ: خدا بخش لائبریری

Chairman ... of Urdu
... Languages
... of Sargodha

URDU-6324 **Lexicon and Urdu Lexicography (Optional)** 3(3-0)

لغت نویسی ایک قدیم علم ہے اور مشرقی زبانوں میں بالعموم اس طرف ابتدا ہی سے توجہ دی جاتی رہی ہے۔ ماضی میں عربی، فارسی اور اردو میں بالعموم منظوم لغت لکھی جاتی رہی تھی، البتہ جدید لغت نویسی کا تعلق صنعتی اور سائنسی دور سے ہے۔ اردو لغت نویسی کی تاریخ کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ شروع دور میں لغت نویسی کی طرف مستشرقین نے توجہ کی۔ اردو کی پہلی لغت عبدالواسع ہانسوی نے مرتب کی لیکن اس لسانی کام کو سائنسی بنیادوں پر مختلف ممالک کے مستشرقین نے خاص اہمیت کا حامل عمل ٹھہرایا۔ لغت نویسی کی متنوع لسانی ضرورتوں اور اندراجات کے طریقوں نے لغت نویسی کے تکنیکی ڈھانچے کے مختلف معیارات کو روایت کو مستحکم کیا۔ اس ضمن میں انیسویں اور بیسویں صدی میں مقامی ماہرین لغت نے خاص توجہ دی اور اس روایت میں خاطر خواہ اضافے کیے۔ یہ کورس اردو لغت نویسی کی روایت، اصول، معیار اور اندراجات سے متعلق اہم معلومات سے طالب علم کو آگاہ کرے گا۔

Contents

مندرجات

1۔ اصول لغت نویسی

معیاری لغت کے محاسن، مختلفات لغت، اقسام لغت، طریقہ اندراج

2۔ اردو لغت نویسی کا پس منظر

3۔ مستشرقین کی مرتب کردہ لغات

گل کرسٹ (اے ڈکشنری آف انگلش اینڈ ہندوستانی)

پلیٹس (اے ڈکشنری آف اردو، کلاسیکل ہندی و انگلش)

4۔ اردو لغت نویسی کا دور جدید

فرہنگ آصفیہ

امیر اللغات

نور اللغات

جامع اللغات

5۔ 1947ء کے بعد لغت نویسی

مہذب اللغات

اردو لغت تاریخی اصول پر

Recommended Texts

مصادر

1۔ رؤف پاریکھ، ڈاکٹر۔ (2015)۔ لغت نویسی اور لغات، روایت اور تجزیہ۔ کراچی: فضلی سنز

2۔ مسعود ہاشمی، ڈاکٹر۔ (2000)۔ اردو لغت نویسی کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ۔ نئی دہلی: ترقی اردو بیورو

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ وارث سرہندی (1985)۔ کتب لغات کا لسانی اور تحقیقی جائزہ (دو جلدیں)۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

2۔ رؤف پاریکھ، ڈاکٹر۔ (2014)۔ اردو لغات اصول اور تنقید۔ کراچی: فضلی سنز

3۔ رؤف پاریکھ، ڈاکٹر (2010)۔ اردو لغت نویسی تاریخ، مسائل اور مباحث۔ اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

URDU-6325 The Feminist Study of Urdu Literature (Optional) 3(3-0)

اس کورس میں تانیثیت کی ادبی تھیوری کی مبادیات اور اصولوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ اردو فکشن میں عورت کے تصور کی پدر سری معاشرت کے تناظر میں جائزہ لیا جائے گا۔ اس حوالے سے شاد عظیم آبادی کی صورۃ الخیال، راشد الخیری کی صبح زندگی اور عصمت چغتائی کے افسانوں کا خصوصی مطالعہ زیر بحث آئے گا۔ اردو شاعری میں عورت کے تصور کا پدر سری معاشرت کے تناظر میں جائزہ لیا جائے گا۔ اس حوالے سے اختر شیرانی، کشور ناہید، عذرا عباس اور پروین شاکر کی نظموں کا خصوصی مطالعہ کیا جائے گا۔ اس کورس کا مقصد نسائی جذبات اور نسوانی کیفیات سے آگاہی ہے، جن کو سمجھے بغیر صحت مند معاشرے کی تشکیل مشکل ہے۔ اردو ادیبوں اور شاعروں، بالخصوص اردو شاعرات نے عورت کے جذبات و کیفیات کی ترجمانی اور عکاسی کے لیے بتدریج بیباکانہ رویہ اپنایا ہے، جسے پدر سری معاشرے میں مشکل سے قبول کیا جاتا ہے، لیکن جس کو سمجھنے کی فی زمانہ بہت ضرورت ہے، تاکہ صنفی اعتبار سے غیر منصفانہ رویے کو دور کرنے میں مدد ملے۔

Contents

مندرجات

1۔ آزادیٔ نسواں کی تحریک اور تانیثیت

2۔ تانیثیت بطور ادبی تھیوری

3۔ اردو فکشن میں عورت کا تصور: پدر سری معاشرت کے تناظر میں

صورۃ الخیال (شاد عظیم آبادی)

صبح زندگی (راشد الخیری)

افسانے (عصمت چغتائی)

4۔ اردو شاعری میں عورت کا تصور: پدر سری معاشرت کے تناظر میں

نظم اختر شیرانی

نظم کشور ناہید

نظم عذرا عباس

نظم پروین شاکر

Recommended Texts

مصادر

1۔ عتیق اللہ (2003)، اردو میں خواتین کا ادب، نئی دہلی: ایم آر پبلی کیشنز

2۔ فاطمہ حسن (2018)، خاموشی کی آواز، کراچی: انجمن ترقی اردو

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ فہمیدہ ریاض (2004)، ادب کی نسائی رد تشکیل، کراچی: وعدہ کتاب گھر

2۔ زاہدہ حنا (2010)، عورت: زندگی کا زنداں، کراچی: شہرزاد

3۔ فاطمہ حسن (2005)، ادب: فیمینزم اور ہم، کراچی: وعدہ کتاب گھر

URDU-6326

Iqbal Studies (Urdu)

3(3-0)

اردو زبان و ادب میں مختلف ادوار زیر بحث رہے ہیں، لیکن جب اقبال کا نام آتا ہے تو انھیں کسی دور میں نہیں، بلکہ خود ایک دور کی حیثیت سے پیش کیا جاتا ہے۔ زیر نظر کورس میں علامہ اقبال کے فکری نظام کو سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔ چنانچہ ان کے تصور خودی و بے خودی، تصور مرد مومن، تصور قومیت و ملت، تصور عشق رسول پر تفصیلی گفتگو کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ ان تصورات کی تفہیم کے لیے اقبال کی چند طویل نظموں "شمع و شاعر"، "مسجد قرطبہ"، "ذوق و شوق" اور "ابلیس کی مجلس شوریٰ" کا فکری و فنی تجزیہ کیا جائے گا اور اس سلسلے میں پروفیسر اسلوب احمد انصاری، رفیع الدین ہاشمی اور دیگر ماہرین اقبال کے تجزیات سے استفادہ کیا جائے گا۔ اقبالیاتی کاوشوں کو سمجھنے کے لیے خلیفہ عبدالحکیم، محمد منور، یوسف حسین خان، جابر علی سید اور رفیع الدین ہاشمی کے کاوشوں کا جائزہ لیا جائے گا۔

Contents

مندرجات

1۔ اقبال کے تصورات کا مطالعہ:

تصور خودی و تصور بے خودی

تصور مرد مومن، تصور قومیت و ملت، تصور عشق رسول

2۔ بانگ درا اور بال جبریل سے اقبال کی پانچ غزلوں کی تشریحات

3۔ اقبال کی پانچ معروف نظموں کا فکری و فنی مطالعہ:

شمع و شاعر

مسجد قرطبہ

ذوق و شوق

ابلیس کی مجلس شوریٰ

4۔ پانچ معروف اقبال شناسوں کا تعارف اور ان کی خدمات کا مختصر جائزہ:

خلیفہ عبدالحکیم، محمد منور، یوسف حسین خان

جابر علی سید اور رفیع الدین ہاشمی

Recommended Texts

مصادر

1۔ خلیفہ عبدالحکیم، ڈاکٹر (1998)، فکر اقبال، لاہور: بزم اقبال، طبع ششم

2۔ رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر (1998)، اقبال کی طویل نظمیں، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ جابر علی سید (1978)، اقبال کا فنی ارتقا، لاہور: بزم اقبال

2۔ افتخار احمد صدیقی، ڈاکٹر (1985)، عروج اقبال، لاہور: بزم اقبال

3۔ عابد علی عابد، سید (1972)، شعر اقبال، لاہور: بزم اقبال

URDU-6327 **Non Fictional Prose** **3(3-0)**

اردو کے نثری سرمایے میں غیر افسانوی اصناف کا ایک اہم مقام ہے اور اردو کی ادبی روایت کی تشکیل میں ان اصناف کا نمایاں حصہ ہے۔ ان اصناف میں آپ بیتی، سفر نامہ، خاکہ، انشائیہ، مضمون اور رپورتاژ شامل ہیں۔ یہ تمام اصناف اپنے موضوعاتی تنوع، فنی توازن اور سماجیاتی تناظرات کی بنا پر انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ اس کورس کا مقصد طلبہ وطالبات کو مذکورہ بالا اصناف سے روشناس کرانا، ان کے مطالعے کی تفہیم پیدا کرنا، اور ان اصناف کے اہم رجحانات ومعیارات سے آگاہ کرنا ہے۔ علاوہ ازیں تمام اصناف کے نمائندہ ادیبوں سے متعارف کروانا اور اصناف کے تجزیاتی مطالعات کرنے کی عملی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے ان اصناف کی مبادیات کا تعین کیا جائے گا۔ بعد ازاں منتخب کردہ متون کی مدد سے طلبہ وطالبات کو غیر افسانوی اصناف کے موضوعات اور فنی امتیازات پہچاننے اور ان کا تجزیہ کرنے کی عملی مشقیں کروائی جائیں گی۔ اس کے لیے مرکوز قرات، مباحثہ، مکالمہ اور تجزیاتی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

Contents

مندرجات

1- آپ بیتی--- تشکیلی عناصر اور روایت:

خصوصی مطالعہ

گردِ راہ (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، شہاب نامہ (قدرت اللہ شہاب)، تمنا بے تاب (ڈاکٹر رشید امجد)

2- سفر نامہ----- تشکیلی عناصر اور روایت:

خصوصی مطالعہ

سفر نامہ (محمود نظامی)، دھنک پر قدم (بیگم اختر ریاض الدین)، شہر دریا (رضا علی عابدی)

3- خاکہ نگاری------ تشکیلی عناصر اور روایت

خصوصی مطالعہ

گنجینۂ گوہر (شاہد احمد دہلوی)، گنج ہائے گراں مایہ (رشید احمد صدیقی)، جو ملے تھے راستے میں (احمد بشیر)

4- انشائیہ---------- تشکیلی عناصر اور روایت

خصوصی مطالعہ — نرم دم گفتگو (غلام جیلانی اصغر)

5- رپورتاژ-------- خصائص اور روایت

خصوصی مطالعہ — ستمبر کا چاند (قرۃ العین حیدر)، پودے (کرشن چندر)

Recommended Texts

مصادر

1۔ فرمان فتح پوری (2016) اردو نثر کا فنی ارتقا، لاہور: الوقار پبلی کیشنز

2۔ انور سدید، ڈاکٹر (2002) اردو میں سفر نامے کی روایت، لاہور: مغربی پاکستان اکیڈمی

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ بشیر سیفی، ڈاکٹر، (س ن) اردو میں خاکہ نگاری، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

2۔ جامی، محمد حسین (2014) اردو خاکہ نگاری، لاہور: دار الشعور

Chairman
Department of Urdu
& Oriental
Univer

URDU-6328 **Modern Urdu Poem** 3(3-0)

جدید ادب اور جدید نظم کا تعلق بیسویں صدی عیسوی کے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، مذہبی، ثقافتی اور سائنسی ماحول سے عبارت ہے۔ جدید نظم کے تحت جن شعرا کو اس بدلتے عہد کی ترجمانی اور نمایندگی کا شرف حاصل ہے، ان میں میراجی، ن م راشد، مجید امجد، فیض احمد فیض، اختر الایمان، یوسف ظفر، مختار صدیقی، جیلانی کامران، منیر نیازی کے نام اور خدمات اہم ہیں۔ اس عہد کے نظم گو شعرا کا مطالعہ اصل میں بیسویں صدی عیسوی کے بدلتے ہوئے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، مذہبی اور ثقافتی حالات و واقعات کا مطالعہ ہے اور اس مطالعے سے نئی نسل کو ان چونکا دینے والے جدید رویوں سے آگاہ کرنا ہے، جو معاشرتی ماحول کو متاثر کرتے چلے گئے؛ نیز نئے فکری اور فنی تناظر سے آشنائی اس موضوع کے تحت ایک اہم مطالعہ ہوگا۔ اسی طرح آزاد نظم کی ہیئت کے بعد نثری نظم کا پیرایہ بھی متعارف ہوا اور اس کی بنیادی وجہ بھی اظہار میں آزادی اختیار کرنا تھا۔ یہ کورس جدید نظم کی فکری و فنی روایت کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

Contents مندرجات

1۔ جدید اردو نظم

تعارف، فکریات

تشکیلی عناصر

رجحانات اور اسالیب

ہیئتی تجربات

روایت کا مطالعہ

2۔ خصوصی مطالعہ

میراجی

ن م راشد

مجید امجد

فیض احمد فیض

منیر نیازی

افضال احمد سید

Recommended Texts مصادر

1۔ آفتاب احمد، ڈاکٹر (1995)، ن م راشد، شخص اور شاعر، کراچی: دانیال پبلشرز

2۔ جمیل جالبی، ڈاکٹر (1986)، ن م راشد ایک مطالعہ، کراچی: مکتبہ اسلوب

Suggested Readings مجوزہ کتب

1۔ تبسم کاشمیری، ڈاکٹر (1994)، لا=راشد، لاہور: نگارشات

2۔ آفتاب احمد، ڈاکٹر (1999)، فیض احمد فیض، شاعر اور شخص، کراچی: دانیال پبلشرز

3۔ رشید امجد، ڈاکٹر (1995)، میراجی، شخصیت اور فن، لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی

Chairman
Department of Ur...
... Lang...

URDU-6329 | **Applied Criticism-III** | 3(3-0)

ادب کے معیار، موضوعات اور دیگر فکری اور فنی اوراکات کے لیے جو علمی طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے، عمومی زبان میں اسے تنقید کا نام دیا جاتا ہے۔ تنقید وہ بنیادی حربہ ہے، جس کی مدد سے ادب کا تجزیہ پیش کیا جاتا ہے۔ تنقید کے مختلف دبستان اپنے اپنے اصولوں کی بنیاد پر اپنا طریقہ کار وضع کرتے ہیں۔ طالب علم ابتدائی دو کورسز میں نظری تنقید کے بنیادی مباحث اور مشرق اور مغرب کی اہم تنقیدی روایت سے روشناس ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس کورس کا مقصد پہلے سے تدریس شدہ نظری مباحث کی بنیاد پر طالب علموں کو تنقید کی عملی مشقیں کروانا ہے۔ اردو ادب کے مختلف شعری و نثری فن پاروں کی مدد سے کلاس روم میں تجزیے کروائے جائیں گے۔ اس طرح طالب علموں کے اندر بذاتِ خود کسی بھی فن پارے کے تجزیہ کرنے کی تربیت ہوگی۔ یہ کورس پروگرام کے اختتام پر طالب علموں کو عملی مشقیں فراہم کرے گا۔

Contents

مندرجات

1۔ عملی تنقید کے اصول اور طریقہ کار

2۔ جمالیاتی تجزیہ: غزل: مومن خان مومن
نظم: اختر شیرانی
افسانہ: نیاز فتح پوری

3۔ عمرانی تجزیہ: نظم: فیض احمد فیض
افسانہ: کرشن چندر
ناول: خدیجہ مستور

4۔ نفسیاتی تجزیہ: خاکہ: عصمت چغتائی
افسانہ: ممتاز مفتی
آپ بیتی: جوش ملیح آبادی

5۔ ہیئتی تجزیہ: نظم: مجید امجد
افسانہ: اسد محمد خان

6۔ اسلوبیاتی تجزیہ: خواجہ حسن نظامی کی منتخب نثر، مرثیہ میر انیس

7۔ ساختیاتی تجزیہ: نظم میراجی

Recommended Texts

مصادر

1۔ احتشام حسین، سید(1947)،تنقید اور عملی تنقید، لکھنؤ: ادارہ فروغ اردو

2۔ میراجی(1986)،اس نظم میں، کراچی: مکتبہ افکار

Suggested Readings

مجوزہ کتب

1۔ انیس ناگی(1978)،تصورات، لاہور: جمالیات پبلشرز

2۔ گوپی چند نارنگ، ڈاکٹر(1991)،اردو تنقید اور اسلوبیات، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز

3۔ کلیم الدین احمد(2014)،اردو شاعری پر ایک نظر (جلد اول، دوم)، اسلام آباد: نیشنل بک فاؤنڈیشن

Chairman
Department of Urdu

URDU-6330 Creative Prose and Applied Journalism 3(3-0)

یہ کورس دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک حصے میں طلبہ وطالبات کو تخلیقی نثر کے خدوخال اور اہم عناصر سے روشناس کرایا جائے گا۔ نثر کی دلچسپ اور معروف اصناف خاکہ، افسانہ، ڈراما اور اس قسم کی دیگر متعدد اصناف کے بنیادی تقاضوں سے آگاہ کیا جائے گا اور نامور ادبا کے تحریروں کی مدد سے ان اصناف کے تخلیقی عمل سے گزارا جائے گا، تاکہ طلبہ وطالبات کسی تحریر کی روح تک پہنچ سکیں اور اسے لکھتے ہوئے اس کے بنیادی تقاضوں سے روشناس ہوں۔ آخر میں افسانوی کرداروں، صورت حال اور انجام کی تخلیقی تبدیلی کے ذریعے اس کی عملی مشقیں کرائیں جائیں گی؛ ساتھ ساتھ منظومات کی نثری تجسیم اور ریڈیو/ٹی وی/اسٹیج کے لیے ڈرامائی تشکیل کی مشق کرائی جاتی ہے تاکہ طالب علم عمدہ اردو نثر تحریر کرنے کے قابل ہو سکیں۔ دوسرا حصہ صحافت کے اہم اجزا اور تکنیک سے آگاہی کے لیے ہے، جس سے طلبہ خبر، کالم، اشتہار، فلم، اداریہ، فیچر اور سلوگن وغیرہ کی ایسی لسانی وفنی مہارت حاصل کر سکیں گے، جو صحافتی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کرنے میں ضروری خیال کی جاتی ہیں۔

Contents مندرجات

1۔ تخلیقی نثر سے کیا مراد ہے

2۔ تخلیقی نثر کے اہم اجزا

3۔ نظری وفنی مہارت

4۔ تخلیق کی مشقیں

خاکہ

افسانہ

ڈرامہ، دیگر اصناف

5۔ افسانوی کرداروں، صورت حال اور انجام کی تخلیقی تبدیلی

6۔ منظومات کی نثری تجسیم

7۔ ریڈیائی، ٹیلی، اسٹیج ڈرامے کی عملی ضرورتیں

8۔ خبر، کالم، اشتہار (پرنٹ، الیکٹرانک)

اداریہ، فیچر، سلوگن

دستاویزی فلم

Recommended Texts مصادر

1۔ وزیر آغا، ڈاکٹر (2005)، تخلیقی عمل، نئی دہلی: انٹرنیشنل اردو پبلی کیشنز

2۔ طارق سعید (1992)، اسلوب اور اسلوبیات، لاہور: نگارشات

Suggested Readings مجوزہ کتب

1۔ حسن عسکری (1989)، تخلیقی عمل اور اسلوب، کراچی: نفیس اکیڈمی

2۔ اسلم ڈوگر (1987)، فیچر، کالم اور تبصرہ، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان

3۔ امین علی حجازی، ڈاکٹر (1970)، اداریہ نویسی، لاہور: مرکزی اردو بورڈ

URDU-6352 Literary Socialism (Optional) 3(3-0)

ادب اور سماج کا تعلق اسی دن سے قائم ہے، جب انسان نے اپنے تشکیل کردہ معاشرے کو اپنا موضوع بنایا تھا۔ سماج میں رونما ہونے والی ہر سیاسی، سماجی، معاشی، مذہبی اور ثقافتی تبدیلی کو ادب نے اپنے اندر جذب کیا، یہی وجہ ہے کہ ہم ادب کو سماج کا آئینہ دار قرار دیتے آئے ہیں، تاہم آج کے مابعد جدید عہد میں یہ بات بھی نمایاں طور پہ سامنے آ رہی ہے کہ جس طرح سماج ادب کا حصہ بنتا ہے، اسی طرح ادب بھی ایک سماجی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علم و آگہی کا یہ عمل دو طرفہ حقائق کا حامل ہے۔ ادبی سماجیات کے اس کورس میں جہاں سماجی تبدیلیوں کا ادب کا حصہ بنتے دیکھیں گے، وہاں اس بات کا بھی جائزہ پیش کیا جائے گا کہ ادب بذات خود ایک طرح کی سماجی تشکیل ہے، جس کا روایتی انداز کے ڈسکورس سے راست یا معکوس دونوں طرح کا رشتہ ہو سکتا ہے۔ اس کورس کے ذریعے ادب میں قائم ہونے والی سماجی تشکیل کا مطالعہ معاصر ادب کی روشنی میں کیا جائے گا۔

Contents مندرجات

1۔ ادبی سماجیات: تعارف حدود اور دائرہ کار

2۔ ادیب کی سماجیات:

خاندانی پس منظر، پیشہ، معاشی اور سماجی صورت حال

3۔ ادیب کا سماجی کردار، تصور اور ارتقا

4۔ ادبی معیار کی سماجیات

5۔ ذوق اسلوب اور تکنیک کی سماجیات

6۔ ادبی سرپرستی کے اداروں کی سماجیات

دربار، سامعین، پبلشر، قارئین، ذرائع ابلاغ، اخبارات، رسائل و جرائد، سرکاری و غیر سرکاری ادبی ادارے و انجمنیں

7۔ ادب کی سماجی اثر پذیری

8۔ شعری اصناف کی سماجیات:

غزل، مرثیہ، نظم

9۔ نثری اصناف کی سماجیات:

داستان، افسانہ، ناول، مزاح

Recommended Texts مصادر

1۔ جعفر حسن، ڈاکٹر (2011)، اطلاقی سماجیات، نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ

2۔ محمد حسن، ڈاکٹر (1998)، اردو ادب کی سماجی تاریخ، نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Suggested Readings مجوزہ کتب

1۔ محمد حسن، ڈاکٹر (2011)، ادبی سماجیات، نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ

2۔ غلام حسین ذوالفقار، ڈاکٹر (1998)، اردو شاعری کا سیاسی و سماجی پس منظر، لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز

3۔ منیجر پانڈے (2006)، ادب کی سماجیات، تصور اور تعبیر، نئی دہلی: انجمن ترقی اردو ہند

Chairman
Department of Urdu